میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 5 ربیع الثانی، 1442ھ | 20/11/2020 | نمبر: 1442/30

پریس ریلیز

# پاکستان جس دوراہے پر کھڑا ہے اس سے نجات کا راستہ جمہوری میثاق نہیں بلکہ میثاق خلافت ہے

مشرف حکومت کے 9 سال کی تباہی و بربادی کے بعد زرداری دور سے ہی امریکہ پاکستان میں موجود بوسیدہ استعماری نظام بچانے کیلئے مستعد ہو چکا تھا اسلئے تحریک انصاف کی شکل میں "تبدیلی" کا جھانسا عوام کیلئے تیار کیا گیا جس میں مزید شدت تب آئی جب عرب بہار میں مغرب کے ایجنٹ یکے بعد دیگرے زمین بوس ہونے لگے۔ اور آج جب نام نہاد تبدیلی کی جگاڑ پوری قوم کے سامنے واضح ہو گئی ہے تو آزمائی ہوئی ناکام سیاسی قیادتوں کا پرانا ٹولہ پی ڈی ایم کی شکل میں قوم کو نئے جمہوری میثاق کے ذریعے چکمہ دینے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

یہ کیسا میثاق ہے جس میں کشمیر کی آزادی کیلئے افواج متحرک کرنے کا عہد نہیں؟ بلکہ اس کے برعکس تمام سیاسی پارٹیاں گلگت بلتستان کو صوبہ بنا کر مقبوضہ کشمیر کو سرینڈر کرنے اور لائن آف کنٹرول کو مستقل سرحد بنانے کی امریکی ڈکٹیشن پر سر تسلیم خم کر چکیں ہیں۔ یہ کیسا میثاق ہے جس میں سرمایادارانہ معاشی نظام کو مسترد نہیں کیا گیا جس کے باعث پاکستان کے وسائل پر چند لوگ قابض ہیں اور لوگوں کے خون پسینے کی کمائی پر غیر شرعی ٹیکسوں کی شکل میں ڈاکا ڈال کر آئی ایم ایف کی جھولی میں ڈالا جا رہا ہے؟ یہ کیسا میثاق ہے جس میں گوروں کے کامن لاء کی بنیاد پر قائم عدالتی نظام کو شرعی عدالتوں سے تبدیلی کرنے کی بات ہی موجود نہیں، وہ خون نچوڑنے والا عدالتی نظام جس میں دسیوں لاکھ کیسز سالہا سال سے عوام کی زندگیوں کو عذاب بنائے ہوئے ہیں! یہ کیسا میثاق ہے جو ہمارے قبلہ اول کو یہود سے چھڑانے کیلئے ایک گولی چلانے کی بھی کمٹمنٹ کرنے پر تیار نہیں، نہ ہی ہمارے نبی ﷺ کی حرمت کی حفاظت کیلئے عثمانی خلیفہ عبد الحمید دوئم کے طرز عمل کی پیروی کیلئے تیار ہے؟ یہ میثاق نہ تو افغانستان سے امریکی قابض افواج کو بے دخل کرنے کی بات کرتا ہے نہ ہی افغانستان کے پاکستان کے ساتھ انضمام کو ہدف بناتا ہے؟ یہ میثاق ملک میں موجود لبرل معاشرتی نظام کو بدلنے پر مکمل خاموش ہے۔ اسی طرح یہ میثاق مغرب کے تشکیل کردہ بین الاقوامی آرڈر کو من و عن جائز تسلیم کرتے ہوئے پاکستان کو ایک مؤدب غلام کی طرح اس آرڈر کی بیڑیوں میں جکڑنے کو تیار ہے۔ جو میثاق استعماری نظام کے بنیادی دستاویز یعنی 73 کے آئین کے ساتھ عہد وفاداری کرے تو وہ کس طرح عوام کو ایک خوشحال زندگی کی ضمانت دے سکتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ اس میثاق کے اکثر نکات مختلف درجوں پر پاکستان میں کئی بار نافذ ہو چکے ہیں اور اس سے مغربی غلامی اور لوگوں کی حالت زار میں معمولی فرق بھی نہیں آیا!!!

پاکستان میں آزمائے گئے تمام جمہوری اور آمرانہ تجربے مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ امت ایک طویل شعوری سفر مکمل کر چکی ہے اور اسے ایک سوراخ سے بار بار ڈسنا ممکن نہیں رہا۔ امت کے آخری حصے کی اصلاح اسی طرز پر ہو گی جیسے کہ امت کے پہلے حصے کی اصلاح ہوئی تھی۔ جب اس امت نے خلافت راشدہ کے نظام کے ذریعے اپنا عروج حاصل کیا تھا۔ میثاق جمہوریت مغربی غلامی کا میثاق ہے۔ پاکستان جس دوراہے پر کھڑا ہے اس سے نجات کا راستہ صرف نیا میثاق خلافت ہے جس میں پاکستان کے اہل نصرہ اہل قیادت، حزب التحریر، کو خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دیں، تاکہ اس خطے کو خلافت کا لانچنگ پیڈ بنا کر یوریشیا کو خلافت کا مرکز بنا دیا جائے۔ تقدیر کے لکھے کو کوئی نہیں ٹال سکتا، یہ اللہ کا فیصلہ ہے، سوال یہ ہے کہ دوسری خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دینے میں انصار کے سردار سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی جانشینی کا اعزاز افواج میں سے کسے ملے گا؟

﴿يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ﴾

**"اے ایمان والو! اللہ کے انصار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کی راہ میں میرے انصار کون ہیں، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے انصار ہیں" (سورہ الصف: 14)**

**ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**